سوال

(32)نابالغ کےلئے وقف اور......

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب فوت ہوگئے ہیں اوران کی وفات کے بعدان کے کاغذات میں سے ایک وصیت نامہ ملا ہے جس میں انہوں نے اپنا گھریلوسامان اپنی بیٹی کے نام وقف کردیا تھاجس کی عمر تیرہ سال سے زیادہ نہ تھی اوروہ بچی اب فوت ہوگئی ہے تو سوال یہ ہے کہ کیا نابالغ کےلئے وقف کرنا صحیح ہے ؟ اوراگر صحیح ہے تو کیا وقف کے وقت اسے اس کے باقی بھائیوں پر ترجیح دینا جائزہے ؟ اگریہ وقف صحیح ہے تو کیا اسے والد صاحب کے ترکہ کے ثلث تک ہی محدود رکھا جائے گا یا سارا گھریلوسامان ہی اسے دے دیا جائے گا ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وصیت نامہ دیکھنے کے بعد معلوم ہواکہ سائل نے جو ذکر کیا ہے کہ ان کے والد نے گھریلوسامان اپنی مذکورہ بیٹی کےلئے وقف کردیا تھا تو یہ بات صحیح ہے، کمیٹی سوال اوروصیت نامہ کے جائزہ کے بعداس نتیجے پر پہنچی ہے کہ اس وصیت کو باطل قراردینے کی کوئی وجہ نہیں نیزاس وصیت کی حیثیت مستقل ہوگی جیساکہ سائل نے ذکر کیا ہے، اسے ترکہ کے صرف ثلث تک محدود نہیں رکھا جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص41